پریس ریلیز

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا ملتان میں سسرال والوں کا پیٹرول ڈال کر کمسن ارم کو جلانے کے واقعہ کا نوٹس۔

آج مورخہ 24 ستمبر 2024 کو پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے ملتان میں سسرال والوں کا اپنی بہو ارم پر پیٹرول ڈال کر آگ لگانے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تفتیشی افسر کو پنجاب کریمنل پراسیکیوشن سروس ایکٹ 2006 کی دفعہ 10(3) کے تحت ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے دوران کارروائی ریکارڈ ملاحظہ کرتے ہوئے تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ کیا وہ انٹی ریپ ایکٹ کے مطابق ایس ایس او آئی یو کا ممبر ہے کیونکہ انٹی ریپ ایکٹ کے شیڈول کے مطابق دفعہ 336-B ت پ شیڈول میں شامل ہے اس کے ساتھ ساتھ 336-B، ت پ انسداد دہشتگردی ایکٹ کے شیڈول میں بھی شامل ہے جس کی تفتیش انسپکٹر سے کم رینک کا افسر نہ کر سکتا ہے۔ جس پر تفتیشی افسر کا کہنا تھا کہ وہ سب انسپکٹر ہے اور ایس ایس آئی او یو کا ممبر بھی نہ ہے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے سٹی پولیس آفیسر ملتان کے غیر ذمہ دارانہ رویے اور تفتیشی افسر کی خلاف قانون تفتیش کرنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا مزید ریکارڈ ملاحظہ کرنے پر معلوم ہوا کہ متاثرہ بچی ارم جلائے جانے کے تین روز بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان بحق ہو گئی ہے جس پر مقدمہ میں جرم 302 ت پ ایزاد کر دیا گیا ہے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ متاثرہ بچی ارم تین روز تک ہسپتال میں زیر علاج رہی اس دوران ضابطہ فوجداری کی دفعہ 174-A کے تحت اس کا بیان ریکارڈ کیوں نہ کروایا گیا۔ جس کا تفتیشی افسر کوئی معقول جواب نہ دے سکا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے سٹی پولیس آفیسر ملتان کو گائیڈ لائنز جاری کرتے ہوئے مراسلہ جاری کر دیا جس میں کہا گیا ہے کہ مقدمہ ہذا کی تفتیش کے لئے گزٹیڈ پولیس آفیسر کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جائے جو مقدمہ کی تفتیش کو آگے بڑھائے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ریکارڈ کا ملاحظہ کرتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ علاقہ مجسٹریٹ ملزم کا جسمانی ریمانڈ دیتے ہوئے قانون کے مطابق designated پولیس آفیسر کے ذریعے تفتیش اور سپیشل عدالت جو قانون کے مطابق ریمانڈ دینے کے لئے مجاز ہے کو مقدمہ ریفر کرنا چاہیے تھا لیکن اس مقدمہ میں علاقہ مجسٹریٹ نے اپنی قانونی ذمہ داری ادا نہ کی ہے اور نہ ہی ضابطہ فوجداری کی دفعہ 174 اے کے تحت کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ / مضروب بچی کا بیان ریکارڈ کیا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ڈائریکٹر جنرل ڈسرکٹ جوڈیشری لاہور ہائی کورٹ لاہور کو بھی اس بابت تمام جوڈیشل افسران کو سپریم کورٹ آف پاکستان کی ججمنٹ وہاب الخیری بنام سرکار وغیرہ کی روشنی میں گائیڈ لائنز جاری کرنے کے لئے مراسلہ جاری کر دیا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے تمام ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹرز کو بھی تیزاب گردی اور جلائے جانے کے مقدمات میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 174 اے کے تحت لائن آف انکوائری جاری کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے میڈیکولیگل سرجن پنجاب کو متعلقہ میڈیکل آفیسر کے متاثرہ / مضروب بچی کی شدید علالت اور انتہائی نازک حالت کے باوجود اس کا بیان ریکارڈ نہ کرنے کے غیر ذمہ دارانہ رویہ پر بھی مراسلہ جاری کر دیا جس میں متعلقہ میڈیکل آفیسر کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے اور اس بابت پنجاب میں تمام میڈیکل آفیسرز کو گائیڈ لائنز جاری کرنے کا کہا گیا ہے۔ اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے وژن کے

مطابق شہریوں کی جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح اور قانونی ذمہ داری ہے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا مزید کہنا تھا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ قانون کی حکمرانی پر مکمل یقین رکھتی ہیں اور ان کا حکم ہے کہ پنجاب کے تمام شہریوں کو قانون کے مطابق انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

از دفتر:

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

(انچارج میڈیا سیل)